السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض نمازی اقامت صلوۃ کے وقت مسواک کرتے ہیں جس سے منہ کی بو پھیلتی ہے اور بعض اوقات خون بھی نکل آتا ہے تو کیا یہ اس حدیث کے مطابق عمل ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا کہ :

لولاأن أشق علی أمتي أو علی الناس لأمرتهم بالسواک مع کل صلاة (صحیح بخاری حدیث نمبر : 887)

"اگر امت کے مشقت میں پڑھنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لئے مسواک کا حکم دیتا ؟"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عمل کا انکار نہیں کیا جاسکتا کہ یہ خالص سنت ہے جیسا کہ مذکورہ حدیث سے ثابت ہے ۔ جو لوگ اسے ناپسند کرتے ہیں ان کا کوئی اعتبار نہیں اور یہ بات بھی درست نہیں کہ اس سے ناگوار بو پھیلتی ہے بلکہ مسواک تو منہ کو صاف کرتی اور منہ کو بو سے پاک کرتی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

السواک مطهرة للفم مرضاة للرب (سنن نسائی)

"مسواک منہ کو پاک کرنے اور رب کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے ۔"

"مسواک کرنے سے اگر مسوڑھوں سے کچھ خون نکل آئے تو اس کے یہ معنی نہیں کہ مسجد میں یا نماز کے وقت مسواک کرنا چھوڑ دیا جائے کیونکہ ایسا شاذونادر ہی ہوتا ہے ۔ اگر آدمی کو مسواک کرنے کی عادت ہو اور وہ ہمیشہ مسواک کرے تو اس سے خون انا بند ہو جاتا ہے ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38